

اسلام اور جدید سیاسی افعال

عنوان: جمہوری حکومت

جمہوریت ایک ایسا طرزِ حکومت ہے جس میں عوام کو افکار کا اعلان نہ کر سمجھنا سمجھا جاتا ہے۔ اصل میں عوام کو اپنے نمائندے کے منتخب کرنے اور حکومت کا مقبول صل بالفاسکریا بلا واسطہ رکھتے ہیں واقعی حاصل پرستا ہیں۔ جمہوریت کو ایک منعقارہ اور شرافت طرزِ حکومت تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن اس میں حکومت انہوں نہ احتساب میں پوتا ہے۔ اور حکومت عوامی فلاح و بیرون لیکن بنائی کی لاشش کرتی ہے۔ تاہم، جیساں جمہوری نظام کے بے شمار فوائد ہیں وہیں اس میں کچھ خاصیات اور جیلینجی کی موجود ہیں۔

جمہوری حکومت کی خوبیاں:

جمہوریت کو ایک مقبول طرزِ حکومت

تصور کی جاتا ہے لیوٹنے ہے عدامی صرف کے مقابلے
جلتی ہے اور شہریوں کے حقوق کی حفاظت کرتی ہے
جیبوری حکومت کی جنہاً ہم تو بیار متعارف نہ ہیں:

۱۔ عدمی حکمرانی ہے: جیبوری نظام میں اقتدار

ماں اصل سرچشمہ عوام بعثت میں عوام اپنے ووڑ
کے ذریعے حکمرانوں والانٹار بکرتے ہیں اور حکومت
کو اپنے مسائل اور ضروریات کے مقابلے پاسیوال
بنانے پر مجبور کرتے ہیں۔ اس طرح عوام کو اپنی قسمت
کے خیلے کرنے والے اختیار حاصل ہوتا ہے، جو اسی وجہ ملک
کی ترقی کے لیے ضروری ہے۔

۲۔ پسیادی حقوق اور آزادیوں کا سختگزیر ہے:

جیبوری حکومت شہریوں کو منہج تبلیغی پسیادی حقوق
اور آزادیوں کی قیمت دیتی ہے۔

۳۔ آزادی اظہار سینہری مکمل کراپنگ رائے دے سلکتے ہیں اور حکومت کی پاسیوال پر تنقید کر سکتے ہیں

- آزادی مذہبی - پر نہیں کوئی مذہب
بڑھل کر اور اس بھی تبلیغ و تاحق خاص میں بیوتا ہے۔

- آزادی اجتماعی - عوام پر امن احتیاج،
جلسوں اور ربانیاں نفاذ سلطے ہیں تاکہ اینے مسائل
پر آزادی کر سکیں۔

- آزادی صفائحہ : صفائحہ ہے آزاد بیوتا ہے۔
جو حکومت کو جوابیہ بنازے اور عوام کو درست
معلومات پہنچانے میں سعیم کردار ادا فرما ہے۔

یہ تمام حقوق کی یعنی معموری معاشرے کے استغفار
اور ترقی کیلئے لیے نہایت ایم بیوتے ہیں۔

3- قانون کی حکمرانی اور معادلات

جمیودیت میں ہنسن اور قانون فی بازادی
یعنی ہے اور تمام شہریوں کو بالمسائل حقوق دے جاتے
ہیں۔ اصل میں کوئی یعنی شہری، چاہیے وہ حکمران یا

یا عام شہری و قانون سے بالاتر تین بیغنا۔ عدالیہ کی آزادی اور قانون کی بالادستی کی وجہ سے انحصار و احتکار مکمل بیغنا ہے، جو کہ ایک صنایع حلوامیں نظامی نشانی ہے۔

شناخت اور احتساب:

جمیوں حلوام کے سامنے جوابیہ پوزنا پڑتا ہے، لیونکہ عوام یہی حکم انوں کو منع کرتے ہیں۔ اس نظم میں درجیں اقدامات شفاقت اور احتساب کویتی بناتے ہیں:

انتسابی عمل۔ بلجیہ سال بعد انتساب منعقد ہوتے ہیں۔ جس کے دریے عوام ناظم یا کرپٹ حکم انوں کو مسترد کر سکتے ہیں

عدالیہ اور آزاد ادارے۔ کریش، اقربا بروی ۱۹۱۶ء اخبارات کے ناجائز استعمال پر نظر رکھنے کے لیے آزاد عدالیہ اور احتسابی ادارے موجود ہوتے ہیں۔

میزیاں کرنا دی - آزادی میزی را حلومت کی مدارک دی
اور پروات فرتا گے اور عوام کو باخبر رکھتا ہے

یہ حما معاشر جمیوں حلومت کو عوام کے سامنے جو ایہ
اور شفاق بناتے ہیں -

عوامی فلاج و زینبود پر توجہ :

چونکہ جمیوں حلومت عوام ووند
لئے منتخب بلوچی ہے، اس لیے وہ ایسی پالیسیاں
بنانے پر جاگو رہا ہے جو عوام کی فلاج و زینبود کے لیے
مقدمہ بیوں۔ ان پالیسیوں میں درج ذیل اقسام
مراحل بلوچت ہیں :

تعلیم - جمیوں حلومت تعلیمی اداروں میں بھری
لائی ہے اور بعد شہری کو تعلیم کے مساوی معاف
فراتم کرنی ہے -

علم - عوام کو صنعتی طی سیو لیارٹ فرائیم کی جانی
چکیں اور سروہائی بستائیں میں طی سیو لیارٹ بھر

ہناں کی کوشش کی جائی ہے۔

روزگار کے مواقع - حلومت بے اوقاہی کے خاتمے کے لیے
مختلف پروگرام شروع کرنی ہے اور سرکالیہ عوامی کے مواقع
پیدا کرنی ہے۔

سماجی فلاح و یورڈ - یونیورسٹی میں اور غریب
عوام کی صورتے لیے سماجی یورڈ کے منظوبے صنعت ارشاد
کرانے حاصل ہیں۔

- جمیعت کی خواہیاں :-

- جمیعت کے نظام میں پختاں ایال اور جیل تھیری
 موجود ہیں۔ جو ایں کے مقابلے نداز ہیں وفاوت بن سائنس
 میں۔ جمیعت کے پختاں ایال بعض اوقات حلومتی بالیں
 میں پختاں اور غیر معمولی حلومتی بالیں
 کو حینم دیتی ہیں۔ جمیع اس نظام کی جنت ناصیحیں مقتدر تریں
 میں:

جیبوری نظام میں انتہا بارے نہ رہے بلکہ ہماری سیاست دان
دروار پر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے انتہا سیاست دان
ظاہر و روایوں باری افراد اور صافیاء کے ذریعہ آجاتے
ہیں۔

- کریم سیاست دان انتہا بارے میں فاصلیاں
کے بعد عوامی وسائل کو لوٹنے ملک جاتے ہیں۔
- اقرباً پوری اور دوسری نوازی عالم پر عجائی
ہے۔ جس کے باعث غیر ایل افراد اعلیٰ عہدوں پر فائز
ہو جاتے ہیں۔
- پیروز کرسی میں پیدا نہ کر رہ جائی ہے۔
لیکن لئے حلومت میں احسان و اناندا انتہا سیاست دان اور
بے

عینک تعلیم یا قہقہہ عوام کا انتہا بارے عمل میں رددار ہے

جیبوری نظام میں عوام کو اپنے خانہ کے منتسب رہنے
کا حق حاصل ہوتا ہے بلکہ اُن عوام کے تعلیم یا قہقہہ
منہ بھی سیاسی تنوع و رہنمائی پر قوتوں کا ایل اور

قیچلہ سازی میں تاخیر اور سستے وحشی:

بجزی طام میں ببر قبیلہ مختلف مرحلوں اور صنایوں
سے اگر رکن افغانستانی ہے جس کی وجہ سے پاکیسی
سازی میں تاخیر پڑتی ہے۔

- حلومن کو ریاست اور مختلف اداروں سے
منظوری پہنچنے کے بعد جس میں حفاظی وقت لگا
تاہمیں

- اگر اپوزیشن چالائیں حلومن سے اختلاف
ریکھنے پر تو وہ خریانہ سازی میں اتفاق و حال سنتی
ہیں جس سے ترقیاتی خام منافر پوتے ہیں۔

یہ سستے وحشی خاص طور پر شناختی حوالات میں نظر
دہ ناہیں ہوتی ہے جسماں خود کی خیالوں کی خروجات
بہتی ہے۔

کریپشن اور اقر بار پرہمی:

اور ریٹ افراد کو ختنہ بکری سے ہے

- غیر تعلیم ناقدہ عوام جذبائی نعروں و ذات مارٹ
اور برادری کے نام پر ووت دینی ہے و بحابث اس کے نہ
اصنی و اروں کی قابلیت اور فحوماً رکردنی کو دیکھے۔

- بعض سیاست دار عوام کو سبز باغ دکھا
کر اور جمع فوج دے کر ووت را حمل کر لئے ہیں۔

- تعلیم کی وجہ سے عوام کو اپنی حلو صحت
کے احتساب کی منہور بینیں بتوتا جس سے سیاست
دان اپنی صرفی کرتے ہیں۔

میڈیا اور سوشل میڈیا کا منفی اثر:

- مجموعہ میڈیا کو ذاتی حامل بیوچی ہے، لیکن
لطف اوقات اسے صیدرا اپنی طاقت کا غلط استعمال
کرتا ہے اور عوام کو غلط معلومات فراہم کرتا ہے۔

- بعذر صیدیہ یا اوس سر سماں میں جما علقوں کے زیر اثر آ رہاتے ہیں اور غیر جانشنازی کی گھوڑیتی سے ہیں۔
- سو شل صیدیہ یا پر جو نبی خبریں اور پر ویلنہرا ہیں اسی حالت میں، جس سے عوام کو تکمیر کیا جا سکتا ہے۔

- صیدیہ بعذر اوقات غیر حضوری متاثر عوام کے بعد اور کس سماں میں عدم استعمال ہے اور دیتا ہے۔

بھی وجہ ہے کہ جمیعت میں صیدیہ یا کسی نظر انی کے لیے سخت خواہیں فی حضور عیوضی ہے۔

اقدامات:

جبکہ حلومت اگرچہ عوامی رائے پر صدقی ایک پتھریں نظام ہے۔ لیکن اصل مصلح اکیشن، غیر مصالح نظام حلومت اور خیال میں تاخیر ہے۔ مصالح موجود میں۔ ان خامیوں کو دور کرنے کے لیے صندوق اخراج میں اقدامات ضروری ہیں۔

- شفاف اور غیر جائز بدار انتظامی نظام قائم کی جانب
- کرپش اور اقراب پوری کے خلاف سخت قوانین نافذ کیے جائیں
- تعلیم اور سماجی شہور لفڑو گز دیا جانے تاکہ عوام پر فتح علیہ کرنے سے بچے جائیں
- مخفو طعالہ اور احتسابی ادارے قائم کیے جائیں تاکہ برعکس مخالف تحریکیں جاسکے

اگر ان اصلاحات پر عمل کی جائے تو حبوبیت ایک مثالی ہر چیز ہے جو سلطی ہے۔ جو عوامی فلاح و پیغام اور ملکی ترقی کے لئے ایک ادا کرے گی۔